PR NO. 01

14-01-2021

وفاقی محتسب سیکرٹریٹ، اسلام آباد

Press Release

2020ء کے دوران ایک لاکھ تیس ہزار 112 شکایات کے فیصلے کئے گئے۔ وفاقی محتسب

گزشتہ سال کے دوران ایک لاکھ 33 ہزار 521 شکایات موصول ہوئیں، 89 فیصد فیصلوں پر عملدرآمد بھی ہوگیا

جیل اصلاحات پر عملدرآمد کے حوالے سے آٹھ سہ ماہی رپورٹیں سپریم کورٹ کو پیش کر چکے ہیں

370 فیصلوں کے خلاف صدر پاکستان کو اپیل کی گئی۔ وفاقی محتسب سید طاہر شہباز کی پریس کانفرنس

اسلام آباد (　　　) وفاقی محتسب سید طاہر شہباز نے کہا ہے کہ سال 2020ء کے دوران وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کو ریکارڈ شکایت موصول ہوئیں۔ کرونا کے باوجود وفاقی اداروں کے خلاف ایک لاکھ 33 ہزار 521 شکایات موصول ہوئیں جب کہ ایک لاکھ 30 ہزار 112 شکایات کے فیصلے کئے گئے۔ وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کی تاریخ میں اب تک کسی ایک سال میں یہ سب سے زیادہ شکایات اور فیصلے ہیں، تمام شکایات کے فیصلے 60 دن کے اندر کئے گئے۔ 89 فیصد فیصلوں پر عملدرآمد بھی ہوگیا۔ 2020ء میں ایک لاکھ 33 ہزار 521 شکایات درج ہوئیں، جو 2019ء کے مقابلے میں 82.7 فیصد زیادہ ہیں۔ 370 فیصلوں کے خلاف صدر پاکستان کو اپیل کی گئی جن میں سے صرف 57 فیصلوں پر اپیلیں منظور کی گئیں۔ نظر ثانی کی 1103 درخواستیں آئیں۔ اپیلوں کی شرح 0.24 فیصد سے بھی کم رہی۔ صدر پاکستان نے ایجنسیز کی صرف دو اپیلیں منظور کیں باقی سب مسترد ہوگئیں۔ جیلوں کی اصلاح کے سلسلے میں سفارشات پر عملدرآمد کے لئے آٹھ سہ ماہی رپورٹیں سپریم کورٹ کو پیش کی جا چکی ہیں، وفاقی محتسب کے افسران نے ضلعوں اور تحصیلوں میں جا کر عوام الناس کو ان کے گھر کی دہلیز پر 6112 شکایات پر انصاف فراہم کیا۔ یہ کامیابی صدر پاکستان کی ہدایت پر آگاہی مہم کے نتیجے میں حاصل ہوئی۔ وفاقی محتسب سیکرٹریٹ میں سکائپ، IMO اور انسٹاگرام کے علاوہ آن لائن شکایات کی سماعت کی گئی اور شکایت کنندگان گھر بیٹھے سماعت میں شامل ہوتے رہے۔ وفاقی محتسب نے بتایا کہ 55591 شکایات بذریعہ ڈاک، 16650 ویب سائٹ کے ذریعے 5999 موبائل ایپ کے ذریعے اور 55281 شکایات کے ازالہ کے مربوط پروگرام کے تحت موصول ہوئیں جب کہ 6112 شکایات Out Reach Complaint Resolution(OCR) پروگرام کے تحت نمٹائی گئیں۔ وفاقی محتسب نے بتایا کہ بچوں کے مسائل کے حل کے لئے قومی کمشنر برائے اطفال کے نام سے ادارہ کام کر رہا ہے، ہمارے سینئر ایڈوائزر جناب اعجاز احمد قریشی اس کے سربراہ ہیں۔ وہ بچوں کے مسائل کے حل کے لئے ہمہ وقت سرگرم رہتے ہیں اور یونیسف کے تعاون سے پروگرام بھی کرتے رہتے ہیں جن میں تمام اسٹیک ہولڈرز کو دعوت دی جاتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار وفاقی محتسب سید طاہر شہباز نے اپنے دفتر میں ایک کانفرنس کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ سب سے زیادہ شکایات بجلی اور گیس کے متعلق آئیں۔ سال 2020ء کے دوران وفاقی محتسب کے فیصلوں پر عملدرآمد کی شرح تقریباً 89 فیصد رہی۔ اکثر شکایات پر فریقین کی رضامندی سے عملدرآمد بھی ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی محتسب سیکرٹریٹ نے Out Reach Complaint Resolution (OCR) کے نام سے ایک پروگرام شروع کر رکھا ہے، اس پروگرام کے تحت وفاقی محتسب کے تفتیشی افسران کو ہدایت کی گئی کہ وہ تحصیل اور ضلعی ہیڈکوارٹرز میں جا کر عوام الناس کو ان کے گھروں کے قریب مفت اور فوری انصاف فراہم کریں، ہمارے افسران نے ملک بھر کے تحصیل اور ضلعی ہیڈکوارٹرز پر جا کر 6112 شکایات کا ازالہ کیا۔ سید طاہر شہباز نے کہا کہ وفاقی محتسب پر عوام الناس کے اعتماد اور شکایات میں اضافے میں میڈیا کا بھی اہم کردار ہے۔ میڈیا نے وفاقی محتسب کی سرگرمیوں اور فیصلوں کو عوام تک پہنچا کر ان کے اندر آگہی پیدا کی، عام لوگوں کو میڈیا کے ذریعے معلوم ہوا کہ وہ مفت اور فوری انصاف کے حصول میں وفاقی محتسب سے بلا روک ٹوک رجوع کر سکتے ہیں۔ ہمارا ادارہ بھی اردو اور انگریزی میں سہ ماہی نیوز بلیٹن نکالتا ہے۔ ہمارے افسران نے ملک کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں جا کر لوگوں کو ریلیف بھی دیا اور میڈیا کے ذریعے عام لوگوں تک یہ پیغام پہنچایا کہ وہ انصاف کے لئے وفاقی محتسب کا دروازہ کھٹکھٹا سکتے ہیں۔ میں نے خود لاہور، کراچی، ملتان، بہاولپور اور فیصل آباد سمیت ملک کے بڑے شہروں میں اپنے علاقائی دفاتر کے دوروں کے دوران پریس کانفرنسوں کے ذریعے ادارے کی سرگرمیوں سے آگاہ کیا۔ سید طاہر شہباز نے بتایا کہ شکایات کے فوری ازالہ کے لئے ہم نے تمام وفاقی اداروں کو ہدایت کی کہ وہ ادارہ جاتی سطح پر شکایات کو حل کرنے

کی کوشش کریں چنانچہ بیشتر وفاقی اداروں نے اپنے ہاں شکایات سیل قائم کر دیئے ہیں۔ان اداروں میں آنے والی شکایات 30 دن میں حل نہ ہوں تو وہ ایک خود کار نظام کے تحت وفاقی محتسب کے کمپیوٹرائزڈ سسٹم پر آ جاتی ہیں اوران پر کارروائی شروع ہو جاتی ہے،اس مقصد کے لئے وفاقی حکومت کے 170 اداروں کو وفاقی محتسب کے کمپیوٹرائزڈ نظام سے منسلک کیا جا چکا ہے جبکہ باقی اداروں کو بھی منسلک کیا جا رہا ہے۔وفاقی محتسب نے بتایا کہ سپریم کورٹ نے وفاقی محتسب کی ذمہ داری لگائی کہ جیلوں کی اصلاح اور قیدیوں کو سہولیات کے حوالے سے سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنائیں،اس سلسلے میں سپریم کورٹ کو آٹھ سہ ماہی رپورٹیں پیش کی جا چکی ہیں، ہر رپورٹ سے قبل میں خود چاروں صوبوں کے چیف سیکریٹریز، آئی جی جیل خانہ جات اور دیگر متعلقہ حکام سے جیلوں سے متعلق وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کی سفارشات پر تازہ ترین صورتحال معلوم کرتا رہا۔جس سے ملک بھر کی جیلوں میں کافی بہتری آئی ہے، قیدیوں کو مفت تعلیمی سہولیات فراہم کی گئیں نیز ذہنی مریض قیدیوں کو عام قیدیوں سے الگ رکھنے کی ہدایت کی گئی۔ملک کے تمام صوبوں میں نئی جیلیں تعمیر کی گئیں تا کہ قیدیوں کو بہتر سہولیات میسر ہوں۔انہوں نے کہا کہ وفاقی محتسب نے ملک کے تمام بین الاقوامی ہوائی اڈوں پر ون ونڈو ڈیسک قائم کر رکھے ہیں جہاں بیرون ملک پاکستانیوں سے متعلق بارہ اداروں کے ذمہ داران چوبیس گھنٹے موجود رہتے ہیں اور موقع پر ہی شکایات کا ازالہ کرتے ہیں۔میں نے خود سفر کے دوران مختلف ائر پورٹس پر دورے کر کے ون ونڈو ڈیسکوں کی کارکردگی معلوم کرتا رہا۔وفاقی محتسب نے بتایا کہ ہم نے تمام وفاقی اداروں کو ہدایت کی کہ ریٹائر ہونے والے سرکاری ملازمین کے پنشن کے کیس ایک ماہ کے اندر مکمل کئے جائیں چنانچہ اب اکثر اداروں میں ریٹائرمنٹ کے چند دن بعد ہی ملازمین کو ان کے واجبات مل جاتے ہیں،اب وفاقی محتسب کی ہدایت پر ریٹائرڈ ملازمین کی پنشن ان کے بینک اکاونٹ میں جا رہی ہے،قبل ازیں پنشن صرف نیشنل بینک میں جاتی تھی اوراس کی وصولی کے لئے انہیں ہر ماہ گھنٹوں لمبی قطاروں میں لگنا پڑتا تھا۔سید طاہر شہباز نے کہا کہ ہم نے اسلام آباد میں ہاؤسنگ پراجیکٹس میں تاخیر کا بھی نوٹس لیا۔اس حوالے سے وزارت ہاؤسنگ،سی ڈی اے، پاکستان ہاؤسنگ اتھارٹی اور فیڈرل گورنمنٹ ایمپلائز ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کے ساتھ کئی مشترکہ اجلاس کئے گئے اور اسلام آباد کے تعمیراتی منصوبوں میں تیزی لانے کی ہدایت کی گئی چنانچہ اکثر تعمیراتی منصوبے مکمل ہو چکے ہیں اور کچھ تکمیل کے آخری مراحل میں ہیں۔

(خالد سیال)

کنسلٹنٹ (میڈیا)

03335333266

14 جنوری 2021ء